بول سکتا ہے

مثالِ میثمِ تمارؑ بول سکتا ہے
علیؑ کا عشق سرِ دار بول سکتا ہے

ہر اِک زبان جہاں خوفِ مرگ سے چپ ہو
وہاں بھی شہہؑ کا عزادار بول سکتا ہے

میں سیدہؑ کی تمنا میں آرزوئے علیؑ
یہ بات صرف علمدارؑ بول سکتا ہے

وہاں پہ کھول نہیں سکتا لب کوئی اقرار
جہاں حسینؑ کا انکار بول سکتا ہے

خلافِ ماتمِ شبیرؑ بولنے والے
تیرا نسب پسِ گفتار بول سکتا ہے

یہ سچ کہ اصل میں بد نسل ہے یزیدِ لعیں
ہر ایک صاحبِ کردار بول سکتا ہے

جہاں وصیِ رسولِ کریمؐ بات کرے
وہاں پہ کیسے کوئی یار بول سکتا ہے

334

ہر اِک یزیدِ زمانہ کو ہم سے ڈر ہے یہی
ہمارے لہجوں میں مختارؑ بول سکتا ہے

میں دیکھ آیا ہوں جنت زمیں پہ نور علیؑ
درِ حسینؑ کا زوار بول سکتا ہے